Darul ifta Darul uloom

معاملات کے متعلق سوال

15 January 2016 at 15:34

اگر زید پیسے دیں بکر کو کہ میرے لیے سودا لاو
تو اگر بکر وہ سودا اپنے تعلق کی وجہ سے سستا خرید لے
اور وہ بچے ہوئے پیسے خود لے تو یہ جائز ھے یا نہیں ؟

1
.اور اگر زید کے علم میں یہ بات ہو تب ؟

2
. اور اگر زید کو معلوم نہ ہو تب ؟

اور زید نے بکر کو شخصی تعلق کی وجہ سے سودا لانے کا کہا تھا

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًاومصليًا

صورتِ مسئولہ میں سامان کی خریداری کے بعد بچے ہوئے پیسے زید کو واپس کرنے ضروری ہیں، زید کی اجازت کے بغیر بکر کے لیے رکھ لینا جائز نہیں ہے، کیونکہ زید نے بکر کو مذکورہ سامان خریدنے کے لیے وکیل بنایا ہے، اور وکیل کے پاس مؤکل کی رقم امانت ہے، اور امانت مالک کو واپس کرنا ضروری ہے۔

قال الله تعالي:

{إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا } [النساء : ٥٨]

ترجمہ: ’’(مسلمانوں): یقیناً اللہ تعالی تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حقداروں تک پہنچاؤ‘‘ (آسان ترجمہ قرآن)

الهداية في شرح بداية المبتدي - (٣ / ١٤٠)

قال: "وإذا وكله بشراء عشرة أرطال لحم بدرهم فاشترى عشرين رطلا بدرهم من لحم يباع منه عشرة أرطال بدرهم لزم الموكل منه عشرة بنصف درهم عند أبي حنيفة، وقالا: يلزمه العشرون بدرهم"

بدائع الصنائع، دارالكتب العلمية - (٦ / ٣٠)

الوكيل بشراء عشرة أرطال لحم بدرهم إذا اشترى عشرين رطلا بدرهم من لحم يباع مثله عشرة أرطال بدرهم، لزم الموكل منه عشرة أرطال بنصف درهم عند أبي حنيفة ومحمد.. واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد فیصل کراچوی

۲۹/ربیع الثانی/۱۴۳۷ھ

۹/فروری/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دار الافتاء
فتوی نمبر ٥١/١٧٦٩
مورخہ ۱/۵/۱۴۳۷ھ
۲۰۱۶/۲/۱۰